



Directors Report

For the Quarter
ended September
30, 2023



مینجمنٹ کمپنی کے ڈائریکٹرز کی رپورٹ

مینجمنٹ کمپنی کے ڈائریکٹرز کی رپورٹ

فیصل ایسٹ مینجمنٹ لمیٹڈ کے ڈائریکٹرز، مندرجہ ذیل فنڈز کی مینجمنٹ کمپنی انتظام کے تحت فنڈز کے آپریشنز پر سہ ماہی رپورٹ، 30 ستمبر 2023 کو ختم ہونے والی سہ ماہی کے کنڈنڈیشن رپورٹ کی اکاؤنٹس کے ساتھ پیش کرنے پر اظہار مسرت کرتی ہے۔

ایکویٹی/ایسٹ ایلوکیشن فنڈز	فیصل ایسٹ ایلوکیشن فنڈز	فیصل ایسٹ ایلوکیشن فنڈز	ایکویٹی/ایسٹ ایلوکیشن فنڈز
☆ فیصل اسٹاک فنڈ	☆ فیصل شریعہ پلاننگ فنڈ	☆ فیصل اسٹاک فنڈ	☆ فیصل اسٹاک فنڈ
☆ فیصل ایسٹ ایلوکیشن فنڈ	- فیصل شریعہ کیپیٹل پریزرویشن پلان IX	☆ فیصل ایسٹ ایلوکیشن فنڈ	☆ فیصل اسٹاک فنڈ
☆ فیصل اسلامی ڈیٹیکیڈ ایکویٹی فنڈ	☆ فیصل اسٹاک فنڈ	☆ فیصل اسٹاک فنڈ	☆ فیصل اسٹاک فنڈ
☆ فیصل فنانشل ویلیو فنڈ	- فیصل شریعہ کیپیٹل پریزرویشن پلان IV	☆ فیصل اسٹاک فنڈ	☆ فیصل اسٹاک فنڈ
☆ فیصل اسٹاک اسٹاک فنڈ	- فیصل شریعہ کیپیٹل پریزرویشن پلان V	☆ فیصل اسٹاک اسٹاک فنڈ	☆ فیصل اسٹاک اسٹاک فنڈ
☆ فیصل اسٹاک ایسٹ ایلوکیشن فنڈ	- فیصل شریعہ کیپیٹل پریزرویشن پلان VI	☆ فیصل اسٹاک ایسٹ ایلوکیشن فنڈ	☆ فیصل اسٹاک ایسٹ ایلوکیشن فنڈ
☆ فکسڈ انکم فنڈز	- فیصل شریعہ کیپیٹل پریزرویشن پلان VII	☆ فکسڈ انکم فنڈز	☆ فکسڈ انکم فنڈز
☆ فیصل انکم اینڈ گروتھ فنڈ	- فیصل شریعہ کیپیٹل پریزرویشن پلان VIII	☆ فیصل انکم اینڈ گروتھ فنڈ	☆ فیصل انکم اینڈ گروتھ فنڈ
☆ فیصل سیونگزر گروتھ فنڈ	☆ فیصل اسٹاک فنانشل پلاننگ فنڈ II	☆ فیصل سیونگزر گروتھ فنڈ	☆ فیصل سیونگزر گروتھ فنڈ
☆ فیصل اسلامی سیونگزر گروتھ فنڈ	- فیصل شریعہ کیپیٹل پریزرویشن پلان X	☆ فیصل اسلامی سیونگزر گروتھ فنڈ	☆ فیصل اسلامی سیونگزر گروتھ فنڈ
☆ فیصل منی مارکیٹ فنڈ	☆ فیصل فنانشل پلاننگ فنڈ	☆ فیصل منی مارکیٹ فنڈ	☆ فیصل منی مارکیٹ فنڈ
☆ فیصل فنانشل سکیلر آپریٹنگ فنڈ	☆ رضا کارانیشن سکیم	☆ فیصل فنانشل سکیلر آپریٹنگ فنڈ	☆ فیصل فنانشل سکیلر آپریٹنگ فنڈ
☆ فیصل ایم ٹی ایس فنڈ	☆ فیصل اسلامی پمشن فنڈ	☆ فیصل ایم ٹی ایس فنڈ	☆ فیصل ایم ٹی ایس فنڈ
☆ فیصل حلال آمدنی فنڈ	- ڈیٹ سب فنڈ	☆ فیصل حلال آمدنی فنڈ	☆ فیصل حلال آمدنی فنڈ
☆ فیصل گورنمنٹ سیکورٹیز فنڈ	- ایکویٹی سب فنڈ	☆ فیصل گورنمنٹ سیکورٹیز فنڈ	☆ فیصل گورنمنٹ سیکورٹیز فنڈ
☆ فیصل اسلامی کیش فنڈ	- منی مارکیٹ سب فنڈ	☆ فیصل اسلامی کیش فنڈ	☆ فیصل اسلامی کیش فنڈ
☆ فیصل کیش فنڈ	☆ فیصل پمشن فنڈ	☆ فیصل کیش فنڈ	☆ فیصل کیش فنڈ
☆ فیصل اسلامی سٹیبل انکم فنڈ	- ڈیٹ سب فنڈ	☆ فیصل اسلامی سٹیبل انکم فنڈ	☆ فیصل اسلامی سٹیبل انکم فنڈ
- فیصل اسلامی سٹیبل انکم پلان I	- ایکویٹی سب فنڈ	- فیصل اسلامی سٹیبل انکم پلان I	- فیصل اسلامی سٹیبل انکم پلان I
☆ فیصل سٹیبل سیونگزر فنڈ	- منی مارکیٹ سب فنڈ	☆ فیصل سٹیبل سیونگزر فنڈ	☆ فیصل سٹیبل سیونگزر فنڈ
- فیصل سٹیبل سیونگزر پلان I		- فیصل سٹیبل سیونگزر پلان I	- فیصل سٹیبل سیونگزر پلان I
- فیصل سٹیبل سیونگزر پلان I		- فیصل سٹیبل سیونگزر پلان I	- فیصل سٹیبل سیونگزر پلان I
- فیصل سٹیبل سیونگ پلان III		- فیصل سٹیبل سیونگ پلان III	- فیصل سٹیبل سیونگ پلان III
☆ فیصل اسلامی خود مختار فنڈ		☆ فیصل اسلامی خود مختار فنڈ	☆ فیصل اسلامی خود مختار فنڈ
- فیصل اسلامی خود مختار پلان I		- فیصل اسلامی خود مختار پلان I	- فیصل اسلامی خود مختار پلان I
☆ فیصل اسلامی فنانشل گروتھ فنڈ		☆ فیصل اسلامی فنانشل گروتھ فنڈ	☆ فیصل اسلامی فنانشل گروتھ فنڈ
- فیصل اسلامی فنانشل گروتھ پلان I		- فیصل اسلامی فنانشل گروتھ پلان I	- فیصل اسلامی فنانشل گروتھ پلان I

اقتصادی جائزہ:

پاکستان کا بیرونی کھانہ پچھلی سہ ماہی کی اوپر کی رفتار کو برقرار رکھنے میں ناکام رہا، کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ (سی اے ڈی) 4 کیو ایف وای 23 میں سہ ماہی ڈالر 0.8 بلین کے سرپلس سے سہ ماہی ڈالر 0.9 بلین پر پہنچ گیا (تاہم، ستمبر 23 کے لیے کرنٹ اکاؤنٹ سرپلس متوقع ہے۔ پی ای ایس کے ذریعے پوسٹ کردہ تجارتی نمبروں کے بعد)۔ سال بہ سال کی بنیاد پر، 2 ایم ایف وای 24 کی مدت کے لیے سی اے ڈی میں تیزی سے 54 فیصد کمی واقع ہوئی۔ بڑے برآمدی مقامات پر اقتصادی سست روی نے برآمدات اور ترسیلات زردوں کو بالترتیب امریکی ڈالر 4.5 بلین (وای او وای 8 فیصد کم) اور امریکی ڈالر 4.1 بلین (22 فیصد وای او وای نیچے) تک لے جانے کا سلسلہ جاری رکھا۔ نیوز، انٹرنیٹ اور اوپن مارکیٹ کے درمیان فرق میں اتار چڑھاؤ کا نتیجہ یہ نکلا کہ بہاؤ غیر سرکاری ذرائع سے روٹ کیا گیا۔

اگرچہ کرنٹ اکاؤنٹ میں سہ ماہی سے زیادہ سہ ماہی (کیو او کیو) کی بنیاد پر تھوڑا سا بگاڑ دیکھا گیا، لیکن ستمبر 23 کے مہینے کے لیے ایک خاطر خواہ سرپلس متوقع ہے کیونکہ تجارتی خسارہ محض سہ ماہی ڈالر 1.5 بلین تک پہنچ گیا۔ ماہ بہ ماہ (ایم او ایم) کی بنیاد پر برآمدات میں معمولی بہتری، ترسیلات زر کے بہاؤ میں ممکنہ بہتری کے ساتھ، انٹرنیٹ - اوپن مارکیٹ امریکی ڈالر کی تنگ شرح اور انتظامی اقدامات سے آنے والے مہینوں میں ترسیلات زر کو فروغ دینے کا امکان ہے۔ ہماری نظر میں۔ آگے بڑھتے ہوئے، ہم توقع کرتے ہیں کہ سال (2 اسی ایف وای 24) کے دوران برآمدات میں تیزی آئے گی، جبکہ درآمدات جاری سہ ماہی میں موجودہ سطح کے قریب مستحکم ہونے کا امکان ہے (انتظامی اقدامات برقرار ہیں، اگرچہ نسبتاً سست روی کا شکار ہیں)۔ پاکستانی روپے نے سہ ماہی کو امریکی ڈالر کے مقابلے پاکستانی روپے 287.74 پر بند کیا، کیو او کیو کی بنیاد پر سہ ماہی 0.6 فیصد کمی۔

ماہ کے دوران ایف ایس کے ذخائر نے کمی کا رجحان جاری رکھا، جو 13 بلین امریکی ڈالر (22 ستمبر 2023) تک گر گیا، جون 23 کے آخر میں 9.2 بلین امریکی ڈالر کے مقابلے میں، آئی ایم ایف اور جی سی سی میں دوست ممالک کی طرف سے رقوم کی وجہ سے، جیسا کہ چین کی طرف سے رول اوور کے ساتھ ساتھ اس کا مطلب درآمدی کوریج میں نمایاں بہتری ہے جو اب 1.5 ماہ (ایف وای 23 کے آخر تک 1 ماہ سے کم) ہے۔ پہلے ہی 1 ماہ سے کم پر کھڑا ہے۔

ستمبر 23 میں ہیڈ لائن افراط زر بڑھ کر 31.44 فیصد ہو گیا، اس کے مقابلے میں ایس پی ایل وای میں 23.2 فیصد اور پچھلے مہینے میں یہ 27.38 فیصد تھا۔ ایم او ایم کی بنیاد پر، افراط زر 2.0 فیصد اضافہ ہوا، بنیادی طور پر ایندھن کی قیمتوں میں خاطر خواہ اضافے کی وجہ سے۔ بنیادی مہنگائی 22.1 فیصد تک بڑھ گئی، جو پچھلے مہینے میں 21.4 فیصد تھی۔ سہ ماہی کے لیے مہنگائی اوسطاً 29.04 فیصد رہی، بہت بلحاظی مدت۔ پچھلے سال (ایس پی ایل وای) میں 25.12 فیصد آگے بڑھتے ہوئے، افراط زر کے ناخالص اثرات غالب رہتے ہیں کیونکہ سال کے دوران بجلی / گیس کے نرخوں میں اوپر کی طرف نظر ثانی کی توقع ہے۔

سہ ماہی کے دوران، ایف بی آر نے پاکستانی روپے 2,041 بلین (بہف سے زیادہ) تک ٹیکس جمع کیا، جو ایس پی ایل وای میں سہ ماہی پاکستانی روپے 1,639 بلین سے 25 فیصد زیادہ ہے۔ وصولی میں کمی بڑی حد تک براہ راست ٹیکسوں اور پی ڈی ای میں تیزی سے اضافے کی وجہ سے ہے، جبکہ درآمدات میں تیزی سے کپیریشن کی وجہ سے درآمدات پر جمع ٹیکس خاموش رہتا ہے۔ آگے بڑھتے ہوئے، مالی سال 2 ایم ایف وای میں ٹیکس وصولی صحت مندر بننے کا امکان ہے۔

ایکویٹی مارکیٹ کا جائزہ:

سہ ماہی کا آغاز آئی ایم ایف کے اسٹیٹہ بانڈ ایگریمنٹ کی - امریکی ڈالر 3.0 بلین کی منظوری، دوست ممالک کی آمد/ رول اوور اور کے ایس اے اور دیگر ممالک کی جانب سے بڑی سرمایہ کاری کی توقعات کے ساتھ ایک مثبت نوٹ پر شروع ہوا۔ نیز، نگران حکومت کے چارج اور جنوری 24 کے آخری ہفتے میں انتخابات کے انعقاد کے لیے ای سی پی کے اشارے کے بعد خاموش سیاسی شور نے مارکیٹ کو سہارا دیا۔ کے ایس ای - 100 انڈیکس - 11.5 فیصد کیو کیو (4,780 پوائنٹس کا اضافہ)، جون 23 کے آخر میں 41,453 سے 46,233 پوائنٹس پر بند ہوا۔ انڈیکس سہ ماہی کے دوران اتار چڑھاؤ کا شکار رہا، جو 48,765 پوائنٹس کی سطح سے گر گیا۔ ایم پی سی کے اجلاسوں میں اسٹیٹ بینک کے کیے بعد دیگرے جمود کے فیصلوں، سخت انتظامی اقدامات پر سہ ماہی کے اختتام پر پاکستانی روپے کی تیز تعریف اور آئی ایم ایف کے ساختی مطالبات کے حوالے سے مثبت خبروں کے بہاؤ نے ستمبر 23 میں مارکیٹ کے جذبات کو بلند کر دیا۔

پی ڈی ایم حکومت اور موجودہ نگران حکومت کی پرامن منتقلی کی وجہ سے 1 کیو ایف وای 24 میں بھی سیاسی غیر یقینی صورتحال خاموش رہی۔ سیاسی حلقوں کی عدم موجودگی اور بد امنی، 24 جنوری کے آخر تک ملک گیر انتخابات کے انعقاد کے ای سی پی کے اشارے کے ساتھ، سیاسی شور کو مزید کم کر دیا۔ نیز، پالیسی ریٹ 22 فیصد پر برقرار رکھنے کے بارے میں اسٹیٹ بینک کے لگاتار فیصلوں نے ایکویٹی کے نقطہ نظر کو قدرے بہتر کیا۔ 11 سچ ایف وای 24 میں شرحوں میں کمی کی توقعات، پرامید افراط زر اور مجموعی منکرو اتنا ملک آؤٹ لک، ہماری نظر میں، آنے والی سہ ماہیوں میں ایکویٹی کی کارکردگی کو بڑھا سکتے ہیں۔

سبدوش ہونے والی 1 کیو ایف وای 24 کے دوران، بینکوں، بروکرز، دیگر تنظیموں اور این بی ایف سیز نے بالترتیب امریکی ڈالر 43.3 بلین، امریکی ڈالر 37.99 بلین، امریکی ڈالر 3.75 بلین اور امریکی ڈالر 0.17 بلین کے خالص فروخت کنندگان کو تبدیل کیا، جبکہ میچل فنڈز (امریکی ڈالر 37.89 بلین) کے مقابلے میں خالص فروخت کنندہ گان کے طور پر رہے۔ پچھلی سہ ماہی کے ساتھ - مارکیٹ انشورنس (امریکی ڈالر 44.9 بلین)، کمپنیاں (امریکی ڈالر 24.8 بلین) بنیادی طور پر خرید و فروخت کی وجہ سے، غیر ملکی (امریکی ڈالر 22.0 بلین) اور افراد (امریکی ڈالر 1.5 بلین) کے ذریعے چلائی گئی۔

1 کیو ایف وای 24 کے دوران جن شعبوں نے انڈیکس میں مثبت کردار ادا کیا ان میں بینک (2,208 پوائنٹس)، آئل اینڈ گیس ایکسپلوریشن (870 پوائنٹس)، پاور جنریشن (611 پوائنٹس)، بوڈ اینڈ پرسنل کیئر (178 پوائنٹس)، آئل اینڈ گیس مارکیٹنگ شامل ہیں۔ (177 پوائنٹس)، ریٹائمنگ (175 پوائنٹس)، سیمینٹس (163 پوائنٹس)، بیکیکلز (157 پوائنٹس)، انویسٹمنٹ بینکس (124 پوائنٹس)، ٹیکسٹائل کمپوزٹ (106 پوائنٹس) اور آٹوموبائل اسمبلر (103 پوائنٹس) جبکہ فریلا انزور (217 پوائنٹس)، ٹیکنالوجی اینڈ کمیونیکیشن (70 پوائنٹس) اور پیپر اینڈ بوڈ (29 پوائنٹس) نے انڈیکس کی بڑی حد تک گھٹت لیا۔ شرح سود 22 فیصد تک پہنچنے کی توقعات اور پاکستانی روپے کی مضبوط تعریف کی وجہ سے سائیکلکل سیکٹرز کے لیے ترجیح دیکھی گئی، جبکہ بینک کی بلند آمدنی (ادائیگیوں کے ساتھ ساتھ مقامی قرضوں کی تنظیم کوئی کمی) نے اس شعبے کو آگے بڑھایا۔ نیز، گیس کی قیمتوں میں ممکنہ اضافے اور گردش قرضوں کے انتظام کے منصوبوں نے سہ ماہی کے دوران اس شعبے میں سرمایہ کاروں کے اعتماد کو بڑھایا۔

آگے بڑھتے ہوئے، مستقبل میں سٹاک مارکیٹ کی کارکردگی آئی ایم ایف کے ساتھ اسٹیٹہ بانڈ ایگریمنٹ کی کامیابی، پسماندہ گھریلو سیاسی شور، نیز معاشی اشاریوں میں نمایاں بہتری جیسے کہ ایف ایکس ریزرو پوزیشن، کنٹرول شدہ سی اے ڈی اور کم افراط زر (ایم پی سی) پرنٹس، نیز، درآمدی پابندیوں کی وجہ سے کاروباری سرگرمیوں میں بتدریج اضافہ (آئی ایم ایف) کے ساتھ مل کر پائیدار ترقی کے مطابق) مجموعی معیشت میں بہتری کو مزید تیز کرے گا۔ تاہم، سیاسی استحکام اقتصادی فیصلہ سازی کی طویل مدتی پائیداری اور معیشت کے استحکام کے لیے اہم کردار ادا کرے گا۔

منی مارکیٹ کا جائزہ:

مالی سال 23 کے دوران، حکومت نے ٹریژری بلز اور پاکستان انویسٹمنٹ بانڈز سے بالترتیب پاکستانی روپے 8,309 بلین اور پاکستانی روپے 83 بلین قرض لیے۔ 1 کیو ایف وای 24 کی آخری نیلامی میں ٹی بلز کی وزنی اوسط پیداوار، بالترتیب 3 ایم، 16 ایم اور 12 ایم ٹیز کے لیے 22.76~ فیصد، 22.80~ فیصد اور 22.85~ فیصد، بمقابلہ 21.99~ فیصد، 21.92~ فیصد اور 21.92~ فیصد۔ 4 کیو ایف وای 23 کی آخری نیلامی جون 23 میں ہوئی تھی۔ ماہ کے دوران طے شدہ ایم پی سی بینکنگ کے دوران اعلان کردہ اسٹیٹس کو ایم پی سی کے فیصلے کے بعد سیکنڈری مارکیٹ کی پیداوار میں زبردستی کمی دیکھی گئی (22 فیصد پر جمود)۔ اسی طرح کارخان 18 ستمبر کو مستعد ہونے والی آئی ایس 1 وای آروی آر آر نیلامی میں دیکھا گیا، کیونکہ مارجن میں 200 بی پی ایس کی کمی واقع ہوئی (پاکستانی روپے 531 بلین کے ہدف کے مقابلے میں صرف پاکستانی روپے 79 بلین بڑھا، سال کے لیے کم پالیسی آؤٹ لک کی طرف اشارہ کرتے ہوئے)۔ 1 کیو ایف وای 24 کی آخری نیلامی میں بولیاں 3 وای/5 وای/10 وای ٹیز کے لیے 19.32 فیصد/16.95 فیصد/15.25 فیصد بمقابلہ 19.35 فیصد جون 23 میں وزنی اوسط پیداوار پر قبول کی گئیں (صرف 3 وای)، تمام بولیاں قبول کی گئیں۔ باقی ٹیز میں دیگر بولیاں مسز کردی گئیں۔ افراط زر کے دباؤ کو کم کرنے کے پیش نظر، خاص طور پر بنیادی افراط زر کی وجہ سے، مرکزی بینک نے جولائی 23 اور ستمبر 23 میں ہونے والی اپنی ایم پی سی بینکنگ میں، پالیسی کی شرح کو 22 فیصد پر برقرار رکھا۔ 30 ستمبر 2023 تک، قلیل مدت میں مہنگائی کے اعلیٰ تخمینوں کی وجہ سے مختصر مدت کی پیداوار طویل مدت سے زیادہ برقرار ہے۔

فنڈ کی کارکردگی کا جائزہ

شریہ کمپلائنس فنڈ کی کارکردگی

فیصل حلال آمدنی فنڈ

فیصل حلال آمدنی فنڈ (ایف ایچ اے ایف) نے 8.35 فیصد کے نیٹ مارک ریٹرن کے مقابلے میں 20.38 فیصد کار سالانہ ایف وای 24 ڈی ریٹرن دیا۔ مدت کے اختتام پر، کیش ایلوکیشن 62.36 فیصد رہی، جب کہ قلیل مدتی سوک اور بینکوں کے ساتھ پلیمینٹس بالترتیب 10.10 فیصد اور 24.78 فیصد رہی۔ مستقبل میں، فنڈ بینچر جازر مایکاری کے اندر مختلف راستے تلاش کرتے رہیں گے۔

فیصل اسلامک کیش فنڈ

زیر جائزہ مدت کے لیے فیصل اسلامک کیش فنڈ (ایف سی آئی ایف) نے ایف وای 24 ڈی کی 20.55 فیصد کار ریٹرن دیا جو اس کے نیٹ مارک ریٹرن 8.35 فیصد تھا۔ نقد اور قلیل مدتی سوک کی مختصر رقم 45.41 فیصد اور 14.92 فیصد رہی۔ بینک پلیمینٹس میں نمائش 30.12 فیصد رہی۔ آگے بڑھتے ہوئے، فنڈ بینچرٹ مجاز سرمایہ کاری کے اندر مختلف راستوں کی تلاش جاری رکھے گی۔

فیصل اسلامک سیونگزن گروتھ فنڈ

فیصل اسلامک سیونگزن انڈر گروتھ فنڈ (ایف آئی ایس جی ایف) نے 7.60 فیصد کے نیٹ مارک کے مقابلے میں 18.25 فیصد سالانہ ایف وای 24 ڈی کامنافع حاصل کیا۔ مدت کے اختتام تک، کیش ایلوکیشن 49.89 فیصد پر برقرار رکھا گیا، جبکہ ٹی ایف سی/سوک اور جی او بی اجارا سوک میں نمائش بالترتیب 32.30 فیصد/11.34 فیصد رہی۔ مستقبل میں، آپ کا فنڈ مسابقتی میکرو اکانامک منظر نامے میں زیادہ سے زیادہ منافع حاصل کرنے کی کوشش کرے گا۔

فیصل اسلامک اسٹیبل آکم پلان I

ایف وای 24 ڈی میں فیصل اسلامک اسٹیبل آکم فنڈ پلان I (ایف آئی ایس آئی ایف I) نے اپنے نیٹ مارک ریٹرن کو نمایاں طور پر 12.94 فیصد سے آگے بڑھایا، جو کہ 20.54 فیصد کی سالانہ ریٹرن پوسٹ کر رہا ہے۔ زیادہ تر رقم نقد (95.66 فیصد) میں مختص کی گئیں۔ مستقبل میں، آپ کا فنڈ ملک کی اقتصادی پوزیشن کو مدنظر رکھتے ہوئے سرمایہ کاری کے دیگر راستوں میں نمائش کرے گا۔

فیصل اسلامک خود مختار پلان - (ایف آئی ایس پی)

فیصل اسلامک خود مختار پلان (ایف آئی ایس پی - I) نے اپنے بیچ مارک ریٹرن کو 1.20 فیصد سے آگے بڑھایا، جس نے ایف وای 24 ٹی ڈی کا 23.01 فیصد سالانہ ریٹرن پوسٹ کیا۔ زیادہ تر فنڈز زاجارہ سلوک (77.24 فیصد) اور نقد (15.80 فیصد) میں لگائے گئے۔ مستقبل میں، آپ کا فنڈ ملک کی اقتصادی پوزیشن کو مد نظر رکھتے ہوئے سرمایہ کاری کے دیگر راستوں میں نمائش کرے گا۔

فیصل اسلامک فنانشل گروٹھ پلان - (ایف آئی ایف جی پی - I)

فیصل اسلامک فنانشل گروٹھ پلان (ایف آئی ایف جی پی - I) نے ایف وای 24 ٹی ڈی کا 19.55 فیصد (سالانہ) ریٹرن پوسٹ کیا، اس کے مقابلے میں بیچ مارک ریٹرن 7.60 فیصد ہے۔ زیادہ تر فنڈز ایف بی/سیل اسکوک (71.51 فیصد) اور کیش (19.24 فیصد) کے طور پر رکھے گئے تھے۔ مستقبل میں، آپ کا فنڈ ملک کی اقتصادی پوزیشن کو مد نظر رکھتے ہوئے سرمایہ کاری کے دیگر راستوں میں نمائش کرے گا۔

فیصل اسلامک ایسٹ ایلوکیشن فنڈ

زیر جائزہ مدت کے دوران، فیصل اسلامک ایسٹ ایلوکیشن فنڈ (ایف آئی اے ایف) نے 1.96 فیصد کے بیچ مارک کے مقابلے میں 5.10 فیصد کی مطلق ایف وای 24 ٹی ڈی واپسی پوسٹ کی۔ مدت کے اختتام پر، سلوک اور کیش میں نمائش بالترتیب 40.10 فیصد اور 26.42 فیصد رہی، جبکہ زاجارہ سلوک کی مختص رقم 29.08 فیصد تک ہو گئی۔ مستقبل میں، آپ کا فنڈ مسابقتی منافع فراہم کرنے کے لیے اسلامی سرمایہ کاری کے راستے تلاش کرتا رہے گا۔

فیصل اسلامک ڈیڈ ویلٹیٹیو ایلوکیشن فنڈ

ایف وای 24 ٹی ڈی میں، فنڈ نے 9.78 فیصد کے بیچ مارک ریٹرن کے مقابلے میں 6.29 فیصد کی واپسی پوسٹ کی۔ فنڈ نے کیش میں اضافے کے ذریعے ایکویٹی میں نمائش کو کم کیا۔ اس مدت کے دوران تیل اور گیس کی تلاش اور کمرشل بینکوں کے شعبوں پر کے ایم آئی -30 کے مقابلے میں زیادہ وزن کا موقف اختیار کیا گیا۔ فریٹلائزر، سینٹ اور آئل اینڈ مارکیٹنگ کے شعبوں پر کم وزن کا موقف اختیار کیا گیا۔

فیصل اسلامک اسٹاک فنڈ

ایف وای 24 ٹی ڈی کے دوران، فنڈ نے 9.78 فیصد کے بیچ مارک ریٹرن کے مقابلے میں 6.95 فیصد کی مطلق واپسی پوسٹ کی۔ ایکویٹی اور کیش میں فنڈ کا ایکسپوزر بالترتیب 79.89 فیصد اور 16.67 فیصد اثاثوں پر رہا، جبکہ دیگر میں مختص بشمول قابل وصول میں 3.44 فیصد رہا۔ اس مدت کے دوران تیل اور گیس کی تلاش اور کمرشل بینکوں کے شعبوں میں کے ایم آئی -30 انڈیکس کے مقابلے میں زیادہ وزن کا موقف لیا گیا، جبکہ سینٹ، کھاد اور تیل اور گیس کی مارکیٹنگ کے شعبوں میں کم وزن کا موقف اختیار کیا گیا۔

فیصل شریعہ کیپٹل پریزرویشن پلان VII

فیصل شریعہ کیپٹل پریزرویشن پلان VII نے ایف وای 24 ٹی ڈی میں 4.14% کی واپسی حاصل کی، جو کہ اس کے 1.90% کے بیچ مارک ریٹرن کے مقابلے میں ہے۔ مدت کے اختتام پر، فنڈ کی سرمایہ کاری کی نمائش اسلامک می مارکیٹ اسکیم (92.70%) اور کیش (6.35%) میں مختص کی گئی۔

فیصل شریعہ کیپٹل پریزرویشن پلان VIII

فیصل شریعہ کیپٹل پریزرویشن پلان VIII نے ایف وای 24 ٹی ڈی میں 2.05% کی بیچ مارک پیداوار کے مقابلے میں 4.65 فیصد کی مطلق واپسی کی ہے۔ انتظامیہ نے نقد (98.79 فیصد) رکھنے کا انتخاب کیا۔ جیسے جیسے ہم آگے بڑھیں گے فنڈ منجمنٹ مختلف اعلیٰ پیداوار والے راستوں میں فنڈز مختص کرے گا۔

فیصل شریعہ کیپٹل پریزرویشن پلان IX

فیصل شریعہ کیپٹل پریزرویشن پلان IX نے 5.45 فیصد ایف وای 24 ٹی ڈی کی واپسی حاصل کی، جو کہ اس کے 5.10 فیصد کے بیچ مارک ریٹرن کے مقابلے میں ہے۔ مدت کے اختتام پر، نقد، اسلامی خود مختار آمدنی اسکیم اور اسلامی وقف ایکویٹی اسکیم میں نمائش بالترتیب 63.42 فیصد، 5.44 فیصد اور 30.87 فیصد رہی۔ مستقبل میں، فنڈ منجمنٹ مختلف اعلیٰ پیداوار والے راستوں میں فنڈز مختص کرے گا۔

فیصل شریعہ کیپٹل پریزرویشن پلان - X

فیصل شریعہ کیپٹل پریزرویشن پلان - X نے ایف وای 24 ٹی ڈی کارپوریشن 5.84 فیصد (مطلق) دیا جو اس کے 4.20 فیصد کے بیچ مارک کے مقابلے میں تھا۔ مدت کے اختتام پر، کیش اور اسلاک ڈیڈ ویلٹیڈ ایکویٹی اسکیموں میں نمائش بالترتیب 75.33 فیصد اور 23.97 فیصد رہی۔ مستقبل میں، فنڈ مینجمنٹ مختلف اعلیٰ پیداواری سلسلے میں فنڈ رجحان کو مختص کرے گا۔

فیصل اسلامی پینشن فنڈ

پاکستان کی معیشت کو بلند شرح سود، بلند افراط زر اور کم اقتصادی ترقی کے سنگم کا سامنا ہے۔ اس پس منظر میں، اس بات کا امکان نہیں ہے کہ اگلے کئی مہینوں میں شرح سود میں کمی آئے گی، حالانکہ زیادہ تر انتظامی اقدامات کی وجہ سے، پی کے آر کی کمزوری کو روکا گیا ہے اور اسے کسی حد تک تبدیل کر دیا گیا ہے۔ آئی ایم ایف کی سہولت کے ساتھ جو حالات ہیں ان کے نتیجے میں بولٹیٹی ٹیرف میں اضافہ اور گھر بیلو اخراجات میں رکاوٹ پیدا ہو رہی ہے، جس کی وجہ سے افراط زر کی بلند شرح کم نمو کے موضوعات سے پہلے سے نافذ ہیں۔ لہذا، ایف آئی پی ایف کے تحت فکسڈ انکم فنڈز کی مجموعی حکمت عملی یہ ہے کہ ایف آئی پی ایف کے فکسڈ انکم جز کو فلو ٹنگ ریٹ جی او پی اجارہ سلوک میں سرمایہ کاری کی جائے تاکہ شرح سود کے خطرے کو کم کرتے ہوئے موجودہ بلند شرح سود سے فائدہ اٹھایا جاسکے۔

ایف آئی پی ایف اچھی کمائی کی نمائش اور غیر سائیکلی کاروبار کے ساتھ اعلیٰ معیار کی نقد سے مالا مال کمپنیوں کی طرف ایک مضبوط تعصب برقرار رکھتا ہے جو باقاعدگی سے گورنر بلو سود کی شرح، اعلیٰ اشیاء کی قیمتوں، یا بجلی اور گیس کے ٹیرف میں ترمیم سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ حالیہ انتظامی اقدامات کی روشنی میں، بعض چکراتی شعبوں میں موقع پرستانہ نمائش بھی فرض کی گئی ہے جو ممکنہ طور پر پاکستانی روپے کی مضبوطی سے مستفید ہوتے ہیں۔ اس حکمت عملی سے درمیانی مدت میں مستحکم، پرکشش منافع کی توقع ہے۔

روایتی فنڈز کی کارکردگی

فیصل مٹی مارکیٹ فنڈ

زیر جائزہ مدت کے لیے، فیصل مٹی مارکیٹ فنڈ (ایف ایم ایم ایف) نے 21.93 فیصد کے بیچ مارک کے مقابلے میں 20.69 فیصد کا سالانہ ایف وای 24 ٹی ڈی ریٹرن دیا۔ مدت کے اختتام پر، پی بلز میں مختص رقم 98.10 فیصد رہی۔ فنڈ مینجمنٹ مجاز سرمایہ کاری کے اندر مختلف راستے تلاش کرتا رہے گا۔

فیصل کیش فنڈ

فیصل کیش فنڈ (ایف سی ایف) نے 21.93 فیصد کے بیچ مارک کے مقابلے میں 20.47 فیصد کا سالانہ ایف وای 24 ٹی ڈی ریٹرن دیا۔ مدت کے اختتام تک، کیش اور پی بلز میں مختص رقم 48.87 فیصد اور 48.91 فیصد رہی۔ جیسے جیسے ہم آگے بڑھیں گے، انتظامیہ تعیناتی کے لیے دیگر سرمایہ کاری کے راستے تلاش کرے گی۔

فیصل ایم ٹی ایس فنڈ

فیصل ایم ٹی ایس فنڈ (ایف ایم ٹی ایس ایف) نے 23.21 فیصد کے بیچ مارک ریٹرن کے مقابلے میں 22.42 فیصد (ایف وای 24 ٹی ڈی) کا سالانہ منافع حاصل کیا۔ فنڈ مینجمنٹ ایم ٹی ایس میں ایکویٹیڈ ریٹرن کو 54.56 فیصد تک کم کر دیا۔ پی بلز اور کیش میں مختص بالترتیب 9.77 فیصد اور 32.95 فیصد رہی۔ مارکیٹ کے حالات پر منحصر ہے کہ ہم آگے بڑھتے ہی فنڈ مینجمنٹ ایم ٹی ایس میں نمائش کو برقرار رکھے گا۔

فیصل سیوننگز گروتھ فنڈ

فیصل سیوننگز گروتھ فنڈ (ایف ایس جی ایف) نے ایف وای 24 ٹی ڈی کا سالانہ منافع 23.41 فیصد حاصل کیا جو اس کے 23.21 فیصد کے بیچ مارک کے مقابلے میں تھا۔ مدت کے اختتام پر، کیش اور پی بلز/سیوننگز گروتھ میں فنڈ کی مختص رقم بالترتیب 81.24 فیصد اور 10.70 فیصد تھی۔ مستقبل میں، آپ کا فنڈ مسابقتی منافع فراہم کرنے کے لیے سرمایہ کاری کے راستے تلاش کرتا رہے گا۔

فیصل فنانشل سیکورٹی آپریٹو فیڈ

فیصل فنانشل سیکورٹی آپریٹو فیڈ (ایف ایف ایس او ایف) نے 21.97 فیصد ایف وای 24 ٹی ڈی کا سالانہ منافع حاصل کیا، جو اس کے 23.21 فیصد کے بیچ مارک کے مقابلے میں ہے۔ مدت کے اختتام تک، فنڈ مینجیج نے 90.30 فیصد مختص کے ساتھ نقد رقم میں لیکویڈٹی کو برقرار رکھا۔ اس کے علاوہ، ٹی ایف سیز/سکوک میں نمائش 6.04 فیصد رہی۔ ہم توقع کرتے ہیں کہ مسلسل زیادہ پیداوار دینے والی روزانہ مصنوعات کی شرحوں کی وجہ سے منافع مساقتی رہے گا۔

فیصل گورنمنٹ سیکورٹیز فنڈ

فیصل گورنمنٹ سیکورٹیز فنڈ (ایف جی ایس ایف) نے 23.04 فیصد کے بیچ مارک کے مقابلے میں 20.57 فیصد (ایف وای 24 ٹی ڈی) کا سالانہ منافع حاصل کیا۔ مدت کے اختتام پر، ٹی بلز کے ساتھ ساتھ کیش کو بالترتیب 72.19 فیصد اور 25.47 فیصد پر برقرار رکھا گیا۔ مستقبل میں، فنڈ ایک فعال سرمایہ کاری کی حکمت عملی کے ساتھ پیداوار کو بڑھانے کے لیے سرمایہ کاری کے دیگر منظور شدہ راستے تلاش کرے گا۔

فیصل انکم اینڈ گروتھ فنڈ

فیصل انکم اینڈ گروتھ فنڈ (ایف آئی جی ایف) نے ایف وای 24 ٹی ڈی کے 23.52 فیصد کے بیچ مارک کے مقابلے میں 22.62 فیصد سالانہ منافع دیا۔ مدت کے اختتام تک، کیش، بلیکوشن 81.42 فیصد رہی، جبکہ ٹی ایف سیز/سکوک میں ایکسپوزر 14.91 فیصد رہی۔ مستقبل میں، آپ کا فنڈ مساقتی سیکورٹی واکٹا مک منظر نامے میں زیادہ سے زیادہ منافع حاصل کرنے کی کوشش کرے گا۔

فیصل فنانشل ویلفونڈ

ایف وای 23 میں، فیصل فنانشل ویلفونڈ (ایف ایف وی ایف) نے 5.67 فیصد کے بیچ مارک کے مقابلے میں ایف وای 24 ٹی ڈی 5.82 فیصد کی مطلق واپسی پوسٹ کی۔ مدت کے اختتام پر، فنڈ نے ٹی ایف سیز (62.66 فیصد) میں نمایاں نمائش برقرار رکھی۔ کیش اور ٹی بلز میں نمائش بالترتیب 24.33 فیصد اور 9.36 فیصد رہی۔ مستقبل میں، آپ کا فنڈ مساقتی منافع فراہم کرنے کے لیے سرمایہ کاری کے راستے تلاش کرتا رہے گا۔

فیصل ایسٹ ایلوکیشن فنڈ

زیر جائزہ مدت کے دوران، فیصل ایسٹ ایلوکیشن فنڈ (ایف اے ایف) نے 10.66 فیصد کے بیچ مارک ریٹرن کے مقابلے میں ایف وای 24 ٹی ڈی کی 6.84 فیصد کی مطلق واپسی پوسٹ کی۔ مدت کے اختتام تک، فنڈ کے 72.36 فیصد اثاثے ایکویٹی میں مختص کیے گئے تھے۔ اس عرصے کے دوران کمرشل بینکوں، سٹیمنس، انجینئرنگ، فرٹیلائزر اور گلاس اینڈ سیرامکس کے شعبوں میں کم وزن کا موقف اختیار کیا گیا۔

فیصل اسٹاک فنڈ

زیر جائزہ مدت کے دوران، فنڈ نے ایف وای 24 ٹی ڈی میں +11.87 فیصد کے بیچ مارک ریٹرن کے مقابلے میں 10.70 فیصد کی مطلق واپسی پوسٹ کی۔ ایکویٹی اور کیش میں فنڈ کا ایکسپوزر 29.76 فیصد اور اثاثوں 61.86 فیصد رہا۔ اس مدت کے دوران بید کے شعبے میں زیادہ وزن کا موقف اختیار کیا گیا، جبکہ باقی شعبوں میں کم وزن کا موقف اختیار کیا گیا۔

فیصل سٹیٹ سیورگ پلان-I

زیر جائزہ مدت کے دوران، فیصل سٹیٹ سیورگ پلان-I (ایف ایس ایس پی-I) نے ایف وای 24 ٹی ڈی میں 5.81 فیصد کے بیچ مارک کے مقابلے میں 4.43 فیصد کی مطلق واپسی حاصل کی۔ کیش میں فنڈ کی مختص رقم 98.37 فیصد رہی۔ مستقبل میں، آپ کا فنڈ ملک کی معاشی صورتحال کو مد نظر رکھتے ہوئے سرمایہ کاری کے دیگر سلسلے میں نمائش کرے گا۔

فیصل سٹیٹ سیورگ پلان-II

زیر جائزہ مدت کے دوران، فیصل سٹیٹ سیورگ پلان-II (ایف ایس ایس پی-II) نے 5.81 فیصد کے بیچ مارک کے مقابلے میں 5.12 فیصد (ایف وای 24 ٹی ڈی) کی مطلق واپسی پوسٹ کی۔ فنڈ کی کیش ہولڈنگ کم ہو کر 96.47 فیصد رہی۔ مستقبل میں، آپ کا فنڈ ملک کی اقتصادی پوزیشن کو مد نظر رکھتے ہوئے، سرمایہ کاری

مد نظر رکھتے ہوئے، سرمایہ کاری کے دیگر راستوں تک رسائی حاصل کرے گا۔

فیصل پنشن فنڈ

پاکستان کی معیشت کو بلند شرح سود، بلند افراط زر اور کم اقتصادی ترقی کے سنگم کا سامنا ہے۔ اس پس منظر میں، اس بات کا امکان نہیں ہے کہ اگلے کئی مہینوں میں شرح سود میں کمی آئے گی، حالانکہ زیادہ تر انتظامی اقدامات کی وجہ سے، پی کے آئی کزوری کو روکا گیا ہے اور اسے کسی حد تک تبدیل کر دیا گیا ہے۔ آئی ایم ایف کی سہولت کے ساتھ جو حالات ہیں ان کے نتیجے میں یوٹیلٹی ٹیرف میں اضافہ اور گھریلو اخراجات میں رکاوٹ پیدا ہو رہی ہے، جس کی وجہ سے افراط زر کی بلند شرح، کم نمو کے موضوعات پہلے سے نافذ ہیں۔ لہذا، ایف پی ایف کے تحت فکسڈ انکم فنڈز کی مجموعی حکمت عملی یہ ہے کہ ایف پی ایف کے مقررہ آمدنی والے حصے کو مختصر مدت کے سرکاری سیکورٹیز میں سرمایہ کاری کی جائے تاکہ شرح سود کے خطرے کو کم کرتے ہوئے موجودہ بلند شرح سود سے فائدہ اٹھایا جاسکے۔

ایکویٹی کی طرف، ایف پی ایف اچھی کمائی کی نمائش اور غیر سائیکلی کاروبار کے ساتھ اعلیٰ معیار کی نقد سے مالا مال کمپنیوں کی طرف ایک مضبوط تعصب برقرار رکھتا ہے جو یا تو اعلیٰ گھریلو سود کی شرحوں، اعلیٰ اشیاء کی قیمتوں، یا ٹیکلی اور گیس کے ٹیرف میں ترمیم سے مستفید ہوتے ہیں۔ حالیہ انتظامی اقدامات کی روشنی میں، بعض چکر راتی شعبوں میں موقع پرستہ نمائش بھی فرض کی گئی ہے جو ممکنہ طور پر پاکستانی روپے کی مضبوطی سے مستفید ہوتے ہیں۔ اس حکمت عملی سے درمیانی مدت میں مستحکم، پرکشش منافع کی توقع ہے۔

اعتراف

مینجمنٹ کمپنی کا بورڈ آف ڈائریکٹرز پونٹ ہولڈرز کی انتظامیہ، سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان اور پاکستان انسٹاک ایکسچینج لمیٹڈ کی انتظامیہ پر ان کے قابل قدر تعاون، مدد اور رہنمائی کے لیے ان کے اعتماد کا شکریہ ادا کرتا ہے۔ بورڈ مینجمنٹ کمپنی کے ملازمین اور اسٹی کا بھی ان کی لگن اور محنت پر شکریہ ادا کرتا ہے۔

بورڈ کے لیے اور اس کی جانب سے

ڈائریکٹر

کراچی: 20 اکتوبر 2023

REPORT OF THE DIRECTORS OF THE MANAGEMENT COMPANY

The Directors of Faysal Asset Management Limited, the Management Company of the following funds are pleased to present the quarterly report on the operations of the Funds under management along with the condensed interim accounts for the quarter ended September 30, 2023.

EQUITY / ASSET ALLOCATION FUNDS

- Faysal Stock Fund
- Faysal Asset Allocation Fund
- Faysal Islamic Dedicated Equity Fund
- Faysal Financial Value Fund
- Faysal Islamic Stock Fund
- Faysal Islamic Asset Allocation Fund

FIXED INCOME FUNDS

- Faysal Income & Growth Fund
- Faysal Savings Growth Fund
- Faysal Islamic Savings Growth Fund
- Faysal Money Market Fund
- Faysal Financial Sector Opportunity Fund
- Faysal MTS Fund
- Faysal Halal Amdani Fund
- Faysal Government Securities Fund
- Faysal Islamic Cash Fund
- Faysal Cash Fund
- Faysal Islamic Special Income Fund
 - o Faysal Islamic Special Income Plan I
- Faysal Special Savings Fund
 - o Faysal Special Savings Plan I
 - o Faysal Special Savings Plan II
 - o Faysal Special Savings Plan III
- Faysal Islamic Sovereign Fund
 - o Faysal Islamic Sovereign Plan-I
- Faysal Islamic Financial Growth Fund
 - o Faysal Islamic Financial Growth Plan-I

FUND OF FUNDS

- Faysal Sharia Planning Fund
 - o Faysal Sharia Capital Preservation Plan IX
- Faysal Islamic Financial Planning Fund
 - o Faysal Sharia Capital Preservation Plan IV
 - o Faysal Sharia Capital Preservation Plan V
 - o Faysal Sharia Capital Preservation Plan VI
 - o Faysal Sharia Capital Preservation Plan VII
 - o Faysal Sharia Capital Preservation Plan VIII
- Faysal Islamic Financial Planning Fund II
 - o Faysal Sharia Capital Preservation Plan X
- Faysal Financial Planning Fund

VOLUNTARY PENSION SCHEME

- Faysal Islamic Pension Fund
 - o Debt Sub Fund
 - o Equity Sub Fund
 - o Money Market Sub Fund
- Faysal Pension Fund
 - o Debt Sub Fund
 - o Equity Sub Fund
 - o Money Market Sub Fund

ECONOMIC REVIEW:

Pakistan's external account failed to sustain the upwards momentum of the previous quarter, with the Current Account Deficit (CAD) clocking in at ~USD 0.9bn from a surplus of ~USD 0.8bn in 4QFY23 (however, a Current Account Surplus is expected for Sep'23 following the trade numbers posted by PBS). On a Year-over-Year basis, the CAD decreased by a sharp 54% for the 2MFY24 period. The economic slowdown at major export destinations continued to drag both exports and remittances down to USD 4.5bn (down 8% YoY) and USD 4.1bn (down 22% YoY), respectively. Also, volatility in the gap between inter-bank and open market resulted in flows being routed through unofficial channels.

Although the Current Account witnessed a slight deterioration on a Quarter-over-Quarter (QoQ) basis, a substantial Surplus is expected for the month of Sep'23 as the Trade Deficit clocked in at a mere ~USD 1.5bn. A slight improvement in exports on a Month-over-Month (MoM) basis, coupled with a potential improvement in remittance flows, on the back of the narrowed Interbank-Open Market USD rate and administrative measures are likely to boost remittances in the coming months, in our view. Going forward, we expect exports to pick up during the year (2HFY24), while imports are likely to stabilize near current levels in the ongoing quarter (administrative measures remain intact, albeit relatively laxed). The PKR closed the quarter at PKR 287.74 against the USD, depreciating by ~0.6%

on a QoQ basis.

The Fx reserves during the month continued the downtrend, declining to USD 13.2bn (September 22, 2023), compared with USD 9.2bn at the end of Jun'23, owing to the inflows by the IMF and friendly countries in the GCC, as well as rollovers by China. This implies a marked improvement in the imports cover which now stands at ~1.5 months (lower than 1 month by the end of FY23). already stands at lower than 1 month.

Headline inflation in Sep'23 surged to 31.44%, compared with 23.2% in SPLY and 27.38% illustrated in the previous month. On a MoM basis, inflation increased by 2.0%, primarily due to the substantial rise in fuel prices. Core-Inflation increased to ~22.1%, from ~21.4% in the month prior. Inflation for the quarter averaged 29.04%, vs. 25.12% in the Same-Period-Last-Year (SPLY). Going forward, upside risks to inflation prevail as power / gas tariffs are expected to be revised upwards during the course of the year.

During the quarter, the FBR collected tax to the tune of ~PKR 2,041bn (higher than targeted), up 25% YoY from ~PKR 1,639bn in SPLY. The beat in collection is largely due to the sharp increase in direct taxes and PDL, whereas, tax collected on imports remains muted owing to the sharp compression in imports. Going forward, tax collection is likely to remain healthy in FY24f.

EQUITY MARKET REVIEW:

The quarter started off on a positive note with the approval of the IMF's Stand-By Agreement to the tune of ~USD 3.0bn, inflows / rollovers of friendly countries and expectations of large investments by the KSA and other countries. Also, muted political noise, following the Caretaker government's charge and indication of the ECP for holding elections in the last week of Jan'24, supported the market. The KSE-100 index increased by ~11.5% QoQ (up ~4,780 points), closing at 46,233 points from 41,453 at the end of Jun'23. The index remained volatile during the quarter, declining from the peak of 48,765 points level. Successive status-quo decisions by the SBP in the MPC meetings, sharp PKR appreciation towards the end of the quarter on strict administrative measures and positive news flows regarding structural demands of the IMF lifted market sentiments in Sep'23.

Political uncertainty also remained muted in 1QFY24 on the back of peaceful transition of the PDM government and incumbent Caretaker government. Absence of political rallies and unrest, coupled with the ECP's indication of holding country-wide elections towards the end of Jan'24, further reduced political noise. Also, the SBP's consecutive decisions on keeping the policy rate unchanged at 22% slightly improved the equity outlook. Expectations of rate cuts in 2HFY24, optimistic inflationary and overall macroeconomic outlook, may boost the equity performance in the coming quarters, in our view.

During the outgoing 1QFY24, Banks, Brokers, Other Organizations and NBFCs turned net sellers to the of USD 43.3mn, USD 7.99mn, USD 3.75mn and USD 0.17mn, respectively, whereas Mutual Funds (USD 37.89mn) remained net sellers, compared with the previous quarter. The market was driven by Insurance (USD 44.9mn), Companies (USD 24.8mn mainly on account of buy - backs), Foreigners (USD 22.0mn) and Individuals (USD 1.5mn).

During 1QFY24 the sectors which contributed positively to the index include Banks (~2,208 points), Oil & Gas Exploration (~870 points), Power Generation (~611 points), Food & Personal Care (~178 points), Oil & Gas Marketing (~177 points), Refinery (~175 points), Cements (~163 points), Chemicals (~157 points), Investment Banks (~124 points), Textile Composites (~106 points) and Automobile Assemblers (~103 points), whereas, the Fertilizer (~217 points), Technology & Communication (~70 points) and Paper & Board (~29 points), majorly dragged the index. A preference for cyclical sectors was witnessed owing to expectations of interest rates peaking at 22% and strong appreciation of the PKR, whereas, elevated Bank earnings (payouts, as well as lack of local debt restructuring) drove the sector. Also, a potential increase in gas prices and circular debt management plans boosted investor confidence in the sector during the quarter.

Going forward, the stock market's performance in the future will be driven by the success of the Stand-By Agreement with the IMF, depressed domestic political noise, as well as marked improvements in economic indicators such as the Fx reserves position, tamed CAD and lower inflation (MPC) prints. Also, the gradual uptick in business activity owing to laxer import restrictions (in compliance with the IMF's requirements) will further expedite improvements in the overall economy. However, political stability will play a crucial role for the long-term sustainability of economic decision making and stabilization of the economy.

MONEY MARKET REVIEW:

During FY23, the Government borrowed ~PKR 8,309bn and ~PKR 83bn from Treasury Bills and Pakistan Investment Bonds, respectively. The weighted average yields of T-bills in the last auction of 1QFY24, clocked in at ~22.76%, ~22.80% and ~22.85% for 3M, 6M and 12M tenors, respectively vs. 21.99%, 21.92% and 21.98% in the last auction of 4QFY23 held in Jun'23. A sharp decline in the secondary market yields was witnessed following the status quo MPC decision announced during the scheduled MPC meeting during the month (status-quo at 22%). A similar trend was witnessed in the GIS 1YR VRR auction held on the 18th of September, as the margin decreased by 200bps (raised only ~PKR 79bn against target of ~PKR 531bn, hinting at lower policy outlook for the year). The bids in the last PIB auction of 1QFY24 were accepted for the 3Y / 5Y / 10Y tenors at weighted average yields of 19.32% / 16.95% / 15.25% vs. 19.35% in Jun'23 (only 3Y bids were accepted), whereas all other bids in the remaining tenors had been rejected. Owing to forward looking easing inflationary pressures, specifically core-inflation, the central bank in its MPC meetings held in Jul'23 and Sep'23, left the policy rate unchanged at 22%. As of Sep 30, 2023, the shorter tenor yields continue to remain higher than the longer term due to higher inflationary estimates in the short run.

FUND PERFORMANCE REVIEWS

SHARIAH COMPLIANT FUNDS PERFORMANCE

Faysal Halal Amdani Fund

Faysal Halal Amdani Fund (FHAF) yielded an annualized FY24TD return of 20.38% versus its benchmark return of 8.35%. At the period's close, cash allocation stood at 62.36%, whereas exposures in Short-Term Sukuk and Placements with Banks stood at 10.10% and 24.78%, respectively. In the Future, the fund managers will continue to explore different avenues within the authorized investment.

Faysal Islamic Cash Fund

For the period under review, Faysal Islamic Cash Fund (FICF) yielded a FY24TD return of 20.55% relative to its benchmark return of 8.35%. Cash and Short-Term Sukuk allocations stood at 45.41% and 14.92%. Exposures in Bank Placements stood at 30.12%. Going forward, the fund management will continue exploring different avenues within the authorized investment.

Faysal Islamic Savings Growth Fund

Faysal Islamic Savings Growth (FISGF) yielded an annualized FY24TD return of 18.25% relative to its benchmark of 7.60%. By the end of the period, Cash allocation was maintained at 49.89%, while exposure in TFCs/Sukuk and GOP Ijara Sukuk stood at 32.30% / 11.34%, respectively. In the future, your fund will strive to maximize returns in a competitive macroeconomic landscape.

Faysal Islamic Special Income Plan – I

Faysal Islamic Special Income Fund Plan-I (FISIF-I) significantly outpaced its Benchmark return by 12.94%, in FY24TD posting an annualized return of 20.54%. Most of the funds were allocated in Cash (95.66%). In the future, your fund will take exposure in other investment avenues keeping in view the country's economic position.

Faysal Islamic Sovereign Plan- (FISP)

Faysal Islamic Sovereign Fund (FISP-I) outpaced its Benchmark return by 1.20%, posting an annualized return of 23.01% FY24TD. Most of the funds were invested in Ijarah Sukuks (77.24%) and Cash

(15.80%). In the future, your fund will take exposure in other investment avenues keeping in view the country's economic position.

Faysal Islamic Financial Growth Plan – (FIFGP-I)

Faysal Islamic Financial Growth Plan (FIFGP-I) posted a FY24TD return of 19.55% (annualized), against the Benchmark return of 7.60%. Most of the funds were held as TFCs/Sukuks (71.51%) and Cash (19.24%). In the future, your fund will take exposure in other investment avenues keeping in view the country's economic position.

Faysal Islamic Asset Allocation Fund

During the period under review, Faysal Islamic Asset Allocation Fund (FIAAF) posted an absolute FY24TD return of 5.10% relative to its benchmark of 1.96%. At the end of the period, exposure in Sukuk and Cash stood at 40.10% and 26.42%, respectively, whereas, Ijarah Sukuk allocation decreased to 29.08%. In the future, your fund will continue exploring Islamic investment avenues to provide competitive returns.

Faysal Islamic Dedicated Equity Fund

In FY24TD, the fund posted a return of 6.29% against its benchmark return of 9.78%. The fund decreased exposure in Equities via an increase in Cash. During this period an Overweight stance relative to KMI-30 was taken on the Oil & Gas Exploration and Commercial Banks sectors. An Underweight stance was taken on the Fertilizer, Cement and Oil & Marketing sectors.

Faysal Islamic Stock Fund

During FY24TD, the fund posted an absolute return of 6.95% against its benchmark return of 9.78%. The fund's exposure in Equities and Cash stood at 79.89% and 16.67% of assets, respectively, while the allocation in Others including Receivables stood at 3.44%. During this period an Overweight stance relative to the KMI-30 index was taken in the Oil & Gas Exploration and Commercial Banks sectors, whereas, an Underweight stance was taken in the Cements, Fertilizers and Oil & Gas Marketing sectors.

Faysal Sharia Capital Preservation Plan-VII

Faysal Shariah Capital Preservation Plan 7 yielded a return of 4.14% in FY24TD, relative to its benchmark return of 1.90%. At the close of the period, the fund's investment exposure was allocated in Islamic Money Market Scheme (92.70%) and Cash (6.35%).

Faysal Sharia Capital Preservation Plan-VIII

Faysal Shariah Capital Preservation Plan 8 churned an absolute return in FY24TD of 4.65% relative to its benchmark yield of 2.05%. The management opted to hold Cash (98.79%). Fund management will allocate funds in different high-yielding avenues as we advance.

Faysal Sharia Capital Preservation Plan-IX

Faysal Shariah Capital Preservation Plan 9 yielded a return of 5.45% FY24TD, relative to its benchmark return of 5.10%. At the period's close, the exposure in Cash, Islamic Sovereign Income Scheme and Islamic Dedicated Equity Scheme stood at 63.42%, 5.44% and 30.87%, respectively. In the future, fund management will allocate funds in different high-yielding avenues.

Faysal Sharia Capital Preservation Plan-X

Faysal Shariah Capital Preservation Plan 10 yielded a FY24TD return of 5.84% (absolute) relative to its benchmark of 4.20%. At the close of the period, exposure in Cash and Islamic Dedicated Equity Schemes stood at 75.33% and 23.97%, respectively. In the future, fund management will allocate funds in different high-yielding streams.

Faysal Islamic Pension Fund

Pakistan's economy is facing a confluence of high interest rates, high inflation, and low economic growth. In this backdrop, it is unlikely that interest rates will ease off in the next several months,

although due to mostly administrative measures, entrenched, endemic PKR weakening has been arrested and reversed somewhat. The conditions accompanying the IMF facility are resulting in higher utility tariffs and constrained domestic spending, which has accentuated the high inflation, low growth themes already in effect. Therefore, the overall strategy of fixed-income funds under FIPF remains to invest the fixed-income component of FIPF in floating-rate GoP Ijarah sukuks to benefit from currently elevated interest-rates while mitigating interest-rate risk.

On the equities side, FIPF maintains a strong bias towards high-quality cash-rich companies with good earnings visibility and non-cyclical businesses which are either beneficiaries of high domestic interest rates, higher commodity prices, or power and gas tariff revisions. In light of recent administrative measures, opportunistic exposure has also been assumed in some cyclical sectors that are likely beneficiaries of PKR strengthening. This strategy is expected to provide stable, attractive returns over the medium-term.

CONVENTIONAL FUNDS PERFORMANCE

Faysal Money Market Fund

For the period under review, Faysal Money Market Fund (FMMF) yielded annualized FY24TD return of 20.69%, relative to its benchmark of 21.93%. At the period's close, allocation in T-Bills stood at 98.10%. Fund management will continue to explore different avenues within the authorized investment.

Faysal Cash Fund

Faysal Cash Fund (FCF) yielded an annualized FY24TD return of 20.47%, relative to its benchmark of 21.93%. By the end of the period, allocations in Cash and T-bills stood at 48.87% and 48.91%. As we advance, management will explore other investment avenues for deployment.

Faysal MTS Fund

Faysal MTS Fund (FMTSF) yielded an annualized return of 22.42% (FY24TD) versus a benchmark return of 23.21%. The Fund manager decreased exposure in MTS to 54.56%. Allocations in T-Bills and Cash stood at 9.77% and 32.95%, respectively. Fund management will maintain exposure in MTS as we advance, depending on market conditions.

Faysal Savings Growth Fund

Faysal Savings and Growth Fund (FSGF) yielded a FY24TD annualized return of 23.41% relative to its benchmark of 23.21%. At the close of the period, the fund's allocation in Cash and TFCs/Sukuk were 81.24% and 10.70%, respectively. In the future, your fund will continue to explore investment avenues to provide competitive returns.

Faysal Financial Sector Opportunity Fund

Faysal Financial Sector Opportunity Fund (FFSOF) yielded an annualized return of 21.97% FY24TD, relative to its benchmark of 23.21%. By the end of the period, the fund manager-maintained liquidity in Cash, with an allocation of 90.30%. Also, exposure in TFC/Sukuk stood at 6.04%. We anticipate returns will remain competitive due to consistently high-yielding daily product rates.

Faysal Government Securities Fund

Faysal Government Securities Fund (FGSF) yielded an annualized return of 20.57% (FY24TD) relative to its benchmark of 23.04%. At the period's close, T-Bills, as well as Cash were maintained at 72.19% and 25.47%, respectively. In the future, the fund will explore other approved investment avenues to enhance yields with a proactive investment strategy.

Faysal Income & Growth Fund

Faysal Income and Growth Fund (FIGF) yielded FY24TD annualized return of 22.62% relative to its benchmark of 23.52%. By the end of the period, Cash allocation stood at 81.42%, while exposure in TFS/Sukuk stood at 14.91%. In the future, your fund will strive to maximize returns in a competitive macroeconomic landscape.

Faysal Financial Value Fund

In FY23, Faysal Financial Value Fund (FFVF) posted an absolute return FY24TD of 5.82% against its benchmark of 5.67%. At the close of the period, the fund retained a significant exposure in TFCs (62.66%). Exposures in Cash and T-Bills stood at 24.33% and 9.36%, respectively. In the future, your fund will continue to explore investment avenues to provide competitive returns.

Faysal Asset Allocation Fund

During the period under review, Faysal Asset Allocation Fund (FAAF) posted a FY24TD absolute return of 6.84% against its benchmark return of 10.66%. By the end of the period, 72.36% of the fund's assets were allocated in Equities. During this period an Underweight stance was taken in the Commercial Banks, Cements, Engineering, Fertilizer and Glass & Ceramics sectors.

Faysal Stock Fund

During the period under review, the fund posted an absolute return of -10.70% in FY24TD against its benchmark return of +11.87%. The fund's exposure in Equities and Cash stood at 29.76% and 61.86% of assets. During this period an Overweight stance was taken in the Insurance sector, whereas an Underweight stance was taken in the remaining sectors.

Faysal Special Savings Plan – I

During the period under review, Faysal Special Saving Plan-I (FSSP-I) generated an absolute return in FY24TD of 4.43% against its benchmark of 5.81%. The fund's allocation in Cash stood at 98.37%. In the future, your fund will take exposure in other investment streams, keeping in view the country's economic situation.

Faysal Special Savings Plan – II

During the period under review, Faysal Special Saving Plan-II (FSSP-II) posted an absolute return of 5.12% (FY24TD), against its benchmark of 5.81%. The fund's Cash holding decreased to 96.47%. In the future, your fund will take exposure to other investment avenues, keeping the country's economic position in view.

Faysal Special Savings Plan – III

During FY23, Faysal Special Saving Plan-III (FSSP-III) posted an absolute return (FY24TD) of 4.63%, underperforming the Benchmark Yield of 5.81%. Cash exposure slightly decreased to 94.79%. In the future, your fund will take exposure to other investment avenues, keeping the country's economic position in view.

Faysal Pension Fund

Pakistan's economy is facing a confluence of high interest rates, high inflation, and low economic growth. In this backdrop, it is unlikely that interest rates will ease off in the next several months, although due to mostly administrative measures, entrenched, endemic PKR weakening has been arrested and reversed somewhat. The conditions accompanying the IMF facility are resulting in higher utility tariffs and constrained domestic spending, which has accentuated the high inflation, low growth themes already in effect. Therefore, the overall strategy of fixed-income funds under FPF remains to invest the fixed-income component of FPF in short-term government securities to benefit from currently elevated interest rates while mitigating interest-rate risk.

On the equities side, FPF maintains a strong bias towards high-quality cash-rich companies with good earnings visibility and non-cyclical businesses which are either beneficiaries of high domestic interest rates, higher commodity prices, or power and gas tariff revisions. In light of recent administrative measures, opportunistic exposure has also been assumed in some cyclical sectors that are likely beneficiaries of PKR strengthening. This strategy is expected to provide stable, attractive returns over the medium-term.

ACKNOWLEDGEMENT

The Board of Directors of the Management Company is thankful to unit holders for their confidence on the Management, the Securities and Exchange Commission of Pakistan and the management of Pakistan Stock Exchange Limited for their valuable support, assistance and guidance. The Board also thanks the employees of the Management Company and the Trustee for their dedication and hard work.

For and on behalf of the Board

Director

Karachi: October 20, 2023